ڈاکٹر مسیح الزماں کی اور کتابیں

تنقید

اردو تنقید کی تاریخ
تعبیر تشریح تنقید
حرفِ غزل
اردو مرثیے کا ارتقا
معیار و میزان

ترتیب

مراثی میر
امانت کی اندر سبھا

ترجمہ

ٹیلیفون کی کہانی (گراہم بیل کے سوانح حیات)
ریاستہائے متحدہ کی مختصر تاریخ

ہندی

داغ کی شاعری
اندر سبھا

اردو مرثیے کی روایت

قلی قطب شاہ کے عہد سے ضمیر کے دور تک کے نمائندہ مرثیے جن میں بیشتر کمیاب قلمی ذخیروں سے حاصل کر کے پہلی بار شائع کیے جا رہے ہیں۔

مرتبہ
ڈاکٹر مسیح الزماں
ام۔اے، ڈی۔لٹ
شعبۂ اردو،
الہ آباد یونی ورسٹی

پہلی اشاعت : ۱۹۶۹ء

مطبع : دلی پرنٹنگ پریس، شاہ گنج، الہ آباد-۳

ناشر: سید اظہر مسعود رضوی
کتاب نگر،
دین دیال روڈ۔ لکھنؤ

قیمت: چھ روپے

ترتیب

دیباچہ ۷
مقدمہ : اردو مرثیہ کی روایت ۱۴

دکنی مرثیے

۱۔ سلطان محمد قلی قطب شاہ :

۱۔ دد جگ اماماں دکھ تے سب جیو کرتے زاری وا ے وا ے ۵۲

۲۔ مرزا :

۱۔ شہ دیں حسین سر در گئے بایو غم عزیزاں ۵۶
۲۔ قصہ کوں شاہِ سرورکا ۵۷
۳۔ او حسین ابنِ علی گو ہر نبی کے درج کا ۶۴

۳۔ ہاشم علی :

۱۔ قاسم کہے دکھا د شتابی لگن مرا ۸۰
۲۔ آج دیکھو کھول انکھیاں یا رسول ۸۱
۳۔ مصطفٰے کے باغ کا وہ پھول ریعانی حسین ۸۳
۴۔ یہ صبح روز محشر کی ہوئی جب کربلا میا نی ۸۴
۵۔ حیف یو بالپن ترا اصغر ۸۸

۴۔ خانِ دوراں درگاہ قلی :

۱۔ ہے آج کربلا کا بیاباں ہو ہو ۹۲
۲۔ زخمِ جگر یہ ماہِ محرم نمک ہوا ۹۴
۳۔ پھر ماہِ غم نے جان و جگر کوں کیا کباب ۹۵

دہلوی مرثیے ——..

۱۔ مسکین :

۱۔ جب حضرتِ شبیر کے سب جو جھے موالی ۱۰۰
۲۔ یاراں عجب قوی ہے تقدیرِ حق تعالیٰ ۱۰۶
۳۔ جو دو ماتم کرے تھے سب خردمند ۱۱۳

۲۔ فضل علی فضلی :

۱۔ اصغر کہاں اب توں چلا مجھ سی دوکھیا کا دل جلا ۱۱۸
۲۔ شہ کے جب حلق پہ چلا خنجر ۱۲۱
۳۔ میں کاٹے تھی تجھ سائے نیچے رنڈاپا ۱۲۳

۳۔ محب :

۱۔ شہ کے غم کا زخم کاری ہے مدام ۱۲۸
۲۔ حسین شہ پہ قضا آسمانی آئی ہے ۱۲۹
۳۔ رو حرم بولے ہمیں ظالم ستاتے ہو عبث ۱۳۱

۴۔ مرزا رفیع سودا :

۱۔ یارو ستم تو یہ سنو چرخِ کہن کا ۱۳۳
۲۔ ماں اصغر کی دن اور رین ۱۳۷

۳۔ کیا اساڑھ نے یوں جیٹھ کے مہینے سے ۱۴۱

۵۔ میر تقی میر :

۱۔ محرم کا نکلا ہے پھر کر ہلال ۱۴۵
۲۔ ہنگامہ چرخ تو نے جفا کا اٹھا دیا ۱۴۹
۳۔ حیدر کا جگر پارہ وہ فاطمہ کا پیارا ۱۵۴

لکھنوی مرثیے ——..

۱۔ حیدری :

۱۔ شام سے جب کربلا میں آئے زین العابدین ۱۵۹

۲۔ مرزا گدا علی گدا :

۱۔ جب حنابندی کی آئی رات مہرو ماہ کی ۱۶۶
۲۔ ایک دن کہتے تھے حق سے یوں شفیع المذنبیں ۱۷۱

۳۔ سکندر :

۱۔ ہے روایت شتر اسوار کسی کا تھا رسول ۱۷۹
۲۔ سر پیٹ کے زینب روتی ہے اب لوٹ گئی من کی آشا ۱۹۰

۴۔ احسان :

۱۔ آج صغرا یوں مدینہ میں ہے روتی بھر کے نین ۱۹۸
۲۔ اہلِ بیتِ نبوی ہوگئے جب بے چادر ۲۰۴

۵۔ افسردہ :

۱۔ اے فلک کیسا ترے دور میں یہ بیاہ ہوا ۲۰۸
۲۔ بانو کہتی ہیں کہ میں گود کھلاؤں کس کو ۲۱۲

۶۔ دلگیر

۱۔ اے مومنو بیٹوں کی جب ہو چکی زینب ۲۲۰
۲۔ پنجۂ غم نے کیا چاک گریبانِ سحر ۲۲۸
۳۔ رخصت کو کہا جب علی اکبر نے پدر سے ۲۳۵

۷۔ مظفر حسین ضمیر:

۱۔ کس نور کی مجلس میں مری جلوہ گری ہے ۲۶۴
۲۔ جس وقت کیا مہر نے زریں طبق صبح ۲۸۱
۳۔ مرنے پہ کمر باندھی جو شہ کے رفقا نے ۲۹۳

۸۔ میر مستحسن خلیق:

۱۔ صف بندھ چکی میدان میں جب فوج ستم کی ۳۰۶
۲۔ جس وقت طبلِ جنگ بجا فوج شام میں ۳۱۲
۳۔ جب کہ زینب نے سنا صبح لڑائی ہوگی ۳۲۱

۹۔ مرزا جعفر علی فصیح:

۱۔ آپہنچا کربلا میں جو لشکر امام کا ۳۳۰
۲۔ جب جنگ کے میدان میں ابن حسن آئے ۳۴۶
۳۔ جب مشک بھر کے نہر سے عباس غازی گھر چلے ۳۵۴

جائس

کے نام

جہاں بچپن سے لوریوں کے بجائے مرثیوں کی آوازیں
کانوں میں پڑیں اور عمر کے ساتھ ساتھ
تالاب میں لہروں کے دائروں کی طرح
اپنا حلقۂ اثر بڑھاتی گئیں